تعارف و تبصرۂ کتب

از جناب اختر راہی

ماہر القادری مرحوم

علم حدیث

مؤلف مولانا اشفاق الرحمٰن کاندھلوی

ناشر:۔ کتب خانہ شان اسلام۔ اردو بازار۔ راحت مارکیٹ لاہور۔ صفحات ۲۳۸۔ قیمت ۔/۱۵ روپے

عہد غلامی میں دینی سطح پر جو فتنے برپا ہوئے ان میں سے ایک انکار حدیث کا فتنہ ہے۔ سرے سے احادیث نبوی کی حجیت سے انکار کر دیا گیا۔ سرسید احمد خان اور ان کے رفقاء نے اپنی دینی تحریروں میں یہی رویہ اختیار کیا۔ ان جدیدیت پسند اہل قلم کے ساتھ بعض پرانے انداز کے افراد بھی اس غلطی میں مبتلا ہو گئے کہ حدیث کی ضرورت نہیں۔ مولوی عبداللہ چکڑالوی اور مولوی احمد دین امرتسری اسی قبیل کے لوگوں میں شامل تھے۔

علمائے حق نے ان لوگوں کی باطل تاویلات اور غلط نقطۂ نظر پر تنقید کی۔ اور امت کو اسلاف کی راہ پر قائم رکھنے میں کامیابی حاصل کی۔

۱۹۵۰ء اور ۱۹۶۰ء کے درمیانی عرصہ میں "حجیت حدیث" کے موضوع پر سب سے زیادہ لکھا گیا۔ اسی دور میں مولانا اشفاق الرحمٰن کاندھلوی مرحوم نے فن حدیث، ضرورت حدیث، تاریخ حدیث اور راویانِ حدیث پر مضامین لکھے۔ ان مضامین کو جناب مؤلف مرحوم کے صاحبزادے ساجد الرحمان صدیقی صاحب نے یکجا کیا ہے۔

مولانا اشفاق الرحمٰن مرحوم ذخیرۂ حدیث پر گہری نظر رکھتے تھے۔ انہوں نے جامع ترمذی کی مبسوط شرح "الطیب الشذی" کے نام سے لکھی جس کا کچھ حصہ اشاعت پذیر ہوا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں بھی ان کے تبحر علمی کی جھلک محسوس ہوتی ہے۔

قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ پر ایک تبصرہ

جناب ماہر القادری مرحوم کے قلم سے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی کتاب قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ پر مفصل تبصرہ کا کچھ حصہ پیش خدمت ہے۔ مرحوم کے حقیقت شناس تبصروں میں غالباً یہ آخری تبصرہ ہے جو ان کے وصال